دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 3181

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک آدمی نے قسطوں پر کوئی چیز خرید کر آگے بنا نفع پر نقد بیچتا ہے حالانکہ اس نے ابھی تک قسطیں ادا نہیں کیں مثال کے طور پر 24 لاکھ کی دکان خریدی ہے قسطوں پر اس میں سے 5 لاکھ ادا کر دیا ہے باقی قسطوں میں ادا کر رہا ہے اس دوران اسکی یہ دکان 26 لاکھ میں نقد میں بک رہی ہے تو کیا اس کیلئے قسطوں میں لیکر آگے نقد منافع پر بیچنا جائز ہے؟

الجواب بتوفیق ملہم الصواب:

ادھار پر خرید کر نفع کیساتھ نقد پر فروخت کرنا جائز ہے بشرطیکہ کوئی امر مخفی نہ رکھا گیا ہو۔

والدلیل علی ذالک

قولہ تعالیٰ: أحلّ اللہ البیع وحرّم الربوٰا۔

وفی الھدایۃ ج ۳ ص ۳۱

ویجوز البیع بثمن حال ومؤجل اذا کان الأجل معلوما لاطلاق قولہ تعالیٰ: أحلّ اللہ البیع الخ۔

وفی شرح المجلۃ ج ۲ ص ۱۶۶ تا ۱۶۷

البیع مع تاجیل الثمن وتقسیطہ صحیح یلزم أن تکون المدۃ معلومۃ فی البیع بالتاجیل والتقسیط۔

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ

نعمت اللہ تونسوی

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

الجواب صواب

[illegible]

[illegible]